روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 19 جولائی 2010ء 6 شعبان 1431 ہجری 19 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 151

سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں گے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا تو (جواب دے کہ) جب نظر چندھیا جائے گی اور چاند گہنا جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں گے۔

(سورۃ القیامہ آیات 7تا10)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مومن کسی صورت میں طاعون کا مستحق نہیں ہوسکتا بلکہ یہ کافر اور فاسق کے لئے مخصوص ہے۔ اِسی وجہ سے جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے خدا کا کوئی نبی طاعون سے فوت نہیں ہوا ہاں ایسے مومن جو گناہ سے خالی نہیں ہوتے کبھی وہ بھی اس بیماری میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں اور اُن کی یہ موت اُن کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے اور اُن کے لئے یہ ایک قسم کی شہادت ہے لیکن کسی نے کبھی نہیں سنا ہوگا کہ موسیٰ ہو کر پھر اُس کو طاعون ہو گئی ہو اور ایسا شخص بڑا خبیث اور پلید اور بدذات ہوگا جس کا یہ اعتقاد ہو کہ کوئی نبی یا خلیفۃ اللہ طاعون سے مرا ہے۔ پس اگر یہ ایسی شہادت ہوتی جو قابل تعریف ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں تو پہلے حق دار اُس کے انبیاء اور رسول ہوتے لیکن جیسا کہ ہم نے ابھی بیان کیا ہے جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ کبھی کوئی نبی یا رسول اور اوّل درجہ کا کوئی برگزیدہ جو خدا تعالیٰ سے مکالمہ مخاطبہ کا شرف رکھتا تھا اس خبیث مرض میں مبتلا ہو کر مر گیا ہو۔ بلکہ اول حق دار اس مرض کے ابتدا سے وہی لوگ رہے ہیں جو طرح طرح کے معاصی اور فجور میں مبتلا تھے یا کافر اور بے ایمان تھے اور عقل ہرگز تجویز نہیں کر سکتی کہ وہ مرض جو قدیم سے خدا نے کفّار کے سزا دینے کے لئے تجویز کر رکھی ہے اُس میں خدا کے نبی اور رسول اور مُلہم بھی شریک ہو جائیں۔ توریت اور انجیل اور قرآن تینوں مُتّفق اللّسان بیان فرما رہے ہیں کہ ہمیشہ طاعون کفار کو سزا دینے کے لئے نازل ہوتی رہی ہے اور خدا نے قدیم سے لاکھوں کفّار اور فاسق اور فاجر اسی طاعون کے ذریعہ نیست و نابود کئے جیسا کہ خدا کی کتابوں اور تاریخ سے ظاہر ہے اور خدا اِس سے برتر اور اعلیٰ ہے کہ اپنے مقدس لوگوں کو اس عذاب میں کفار کے ساتھ شریک کرے اور جو بلا کفار کے عذاب کے لئے قدیم سے مقرر ہے اور جس کے ذریعہ سے ہمیشہ نبیوں کے عہد میں ہزاروں فاسق فاجر مرتے رہے ہیں وہی بلا اپنے برگزیدہ نبیوں پر مسلّط کر دے۔ پس جس طرح خدا کا وہ عذاب جو قوم لوط پر آیا تھا کسی نبی کی موت اس کے ذریعہ سے ہرگز نہیں ہوئی۔ بلکہ ہر ایک عذاب جو قوموں کی ہلاکت کے لئے وارد ہو چکا ہے کوئی نبی اس عذاب سے نہیں مرا ایسا ہی طاعون جو کفار کے لئے ایک مخصوص عذاب ہے کسی برگزیدہ پر وارد نہیں ہوسکتی۔ اور اگر کوئی اس کے برخلاف دعویٰ کرے اور یہ کہے کہ کوئی نبی گذشتہ نبیوں میں سے طاعون سے بھی ہلاک ہوا تھا تو یہ اُس کا اختیار ہے۔ کسی بے باک یا گستاخ کی ہم زبان تو بند نہیں کر سکتے۔ مگر کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ طاعون رِجْز ہے ہمیشہ کافروں پر نازل ہوتی ہے۔ ہاں جیسا کہ جہنم خاص کافروں کے لئے مخصوص ہے تاہم بعض گنہ گار مومن جو جہنم میں ڈالے جائیں گے وہ محض تمحیص اور تطہیر اور پاک کرنے کے لئے دوزخ میں ڈالے جائیں گے مگر خدا کے وعدہ کے موافق جو اُولٰٓئِکَ عَنۡھَا مُبۡعَدُوۡنَ ہے برگزیدہ لوگ اس دوزخ سے دور رکھے جائیں گے۔ اِسی طرح طاعون بھی ایک جہنم ہے کافر اس میں عذاب دینے کے لئے ڈالے جاتے ہیں۔ اور ایسے مومن جن کو معصوم نہیں کہہ سکتے اور معاصی سے پاک نہیں ہیں اُن کے لئے یہ طاعون پاک کرنے کا ذریعہ ہے جس کو خدا نے جہنم کے نام سے پکارا ہے۔ سو طاعون ادنیٰ مومنوں کے لئے تجویز ہوسکتی ہے جو پاک ہونے کے محتاج ہیں۔ مگر وہ لوگ جو خدا کے قُرب اور محبت میں بلند مقامات پر ہیں وہ ہرگز اس جہنم میں داخل نہیں ہوسکتے۔ پھر تعجب کہ وہ شخص کہ جو اپنا الہام یہ پیش کرتا ہے کہ بعد از خدا بزرگ تو ئی قصہ مختصر جس الہام کا منشی عبدالحق بھی گواہ ہے اور کئی اور لوگ گواہ ہیں پھر کیونکر ہوسکتا ہے کہ ایسا شخص جو خدا کے بعد وہی بزرگ ہے اور وہی اس زمانہ کا موسیٰ ہے وہ خدا کے قہری عذاب سے جو طاعون ہے ہلاک ہو جائے۔ کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے؟

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22ص543)

بیہودہ پروگراموں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟...... یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہوگئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہوگئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل 8 جون 2010ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

جماعت احمدیہ کا قیام اور تقویٰ کا حصول

حضرت مسیح موعود نے 4/مارچ 1889ء کو جو اشتہار شائع فرمایا اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

''آپ سب صاحبوں پر جو اِس عاجز سے خالصاً لطلب اللہ بیعت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں''......حاشیہ میں اس بارے میں بیان فرماتے ہیں:''بیعت کرنے کے لئے حاضر ہو جائے جس مدعا کے لیئے بیعت ہے یعنی حقیقی تقویٰ اختیار کرنا اور سچا......بننے کی کوشش کرنا''۔

(مجموعہ اشتہارات۔جلد اول۔صفحہ 193)

اس اشتہار میں آپ مزید فرماتے ہیں:''یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور اُن کا اتفاق......کے لئے برکت وعظمت ونتائج خیر کا موجب ہو اور وہ بہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے......کی پاک ومقدس خدمات میں جلد کام آسکیں اور ایک کاہل اور بخیل بے مصرف ...... نہ ہوں۔ ......کیونکہ خدا تعالیٰ نے اِس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے سو یہ گروہ اُس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا''

(مجموعہ اشتہارات۔جلد اول۔صفحہ 197-198)

یہ وہ مقاصد ہیں، جن کے لئے جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ یہ وہ اعمال صالحہ ہیں جو جماعت کے ہر فرد نے بجالانے ہیں۔ یہ وہ ذرائع ہیں جن سے ہم سب نے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ یہ وہ راہیں ہیں جن پر چل کر ہم نے اپنے حقیقی مقصد کو پانا ہے۔ یعنی تقویٰ اللہ۔

اسی اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہیں دین کی کچھ بھی خبر نہیں، اور نہ دینی ضرورتوں کا کچھ فکر ہے۔ غافل درویش نہ بنو کہ جن میں بنی نوع کی کچھ بھلائی نہ ہو۔

''......بلکہ وہ ایسی قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور ...... کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشقِ زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردیٔ بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔۔۔۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 197)

خدا کے پاک مامور نے جو توقعات ہم سے کی ہیں اُن کا بڑا کھلا کھلا ذکر آپ نے فرما دیا ہے اور یہ وہ ہیں جو جماعت کے قیام کے مقاصد میں سے ہیں۔ اور اوّل دن سے ہی آپ نے اسی کام کے لئے جماعت کو تیار کیا۔ چنانچہ جب آپ نے رسالہ الوصیت لکھا، جس میں جماعت کے احباب کو وصیت فرمائی اس میں آپ دوستوں کو یہ نصیحت فرماتے ہیں:

''سو راستباز بنو۔ تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ، آج خدا سے ڈرو تا اُس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسماں کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے''

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن۔جلد 20 صفحہ 303)

رسالہ الوصیت میں ہی حضور فرماتے ہیں:۔

''اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لیئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اُس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر، اپنی لذت چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔''

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن۔جلد 20 صفحہ 307)

پس آپ کا پہلا اشتہار۔ جس کی عبارت لکھی جا چکی ہے اور آپ کی وصیت جو آپ نے اپنی جماعت کو کی ہے۔ کا مضمون شاہد ہے۔ یعنی شروع دن ہی سے آخر تک آپ کی یہ خواہش رہی، یہ کوشش رہی اور یہ نصیحت رہی کہ میری جماعت کے لوگ خدا خوفی، خدا ترسی، تقویٰ وطہارت اور بنی نوع انسان کے ہمدرد بنیں اس کے لئے خواہ انہیں کسی قسم کی قربانی بھی کیوں نہ دینی پڑے اور یہی مقاصد وصیت کے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کی ان بنیادوں پر جو جماعت قائم کی ہے اس وقت اس کے افراد دنیا کے کم وبیش تمام ممالک میں کروڑوں کی تعداد میں موجود ہیں اور اُن میں خدا کے فضل سے یہ خوبیاں دوسروں کے مقابل پر بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ قادیان کی گمنام سی بستی سے لے کر، ہندوستاں میں، پاکستان میں، افریقہ کے ممالک میں، شرق اوسط میں، آسٹریلیا، چین، جاپان، رشیا اور یورپ کے ممالک کے علاوہ امریکہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اِن خوبیوں سے متصف جماعت کے ممبر ہیں۔ جو تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہیں۔

جماعت کو نصیحت

25 دسمبر 1897ء کو حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے متعلق جلسہ سالانہ میں تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا:

''اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔

متقی کی علامات

پھر فرمایا:

''پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ وطہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اُس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا (-) (الطلاق:3)

جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان کر دیتا ہے کہ اس کے علم وگمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا''۔

تقویٰ کا قلعہ

حضور فرماتے ہیں:۔

''لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آجاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ ان سے محفوظ ہے اور جو اس کے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے''۔

حضور انور ایدہ اللہ کی نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9/اپریل 2004ء کو بیت التوحید کوتونو، بینن، مغربی افریقہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں احباب جماعت کو تقویٰ اختیار کرنے، عبادات بجالانے اور قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد سنایا:

''یاد رکھو! نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اُس رسم سے راضی نہیں ہوتا جب تک کہ حقیقی بیعت کے مفہوم کو ادا نہ کرے۔ (اگر بیعت کے مفہوم کو ادا نہیں کرتے) اس وقت تک یہ بیعت، بیعت نہیں، نری رسم ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیعت کے حقیقی منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرو یعنی تقویٰ اختیار کرو۔''

حضور نے جماعت کے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:''آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اُس نے آپ کو مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دی اس لئے آپ کا فرض بنتا ہے کہ اِس احسان کا جتنا بھی شکر ادا کر سکتے ہیں، کریں اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اپنے اندر احمدیت قبول کرنے کے بعد نمایاں تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے عمل، کردار، بات چیت، اور چال ڈھال سے یہ ثابت کریں اور دنیا کو بتائیں کہ ہم ہی ہیں جو (دین) کا صحیح اور حقیقی نمونہ ہیں''۔

(الفضل انٹرنیشنل۔23/اپریل 2004ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ بیلجیم 12 ستمبر 2004ء کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سورۃ الانفال کی آیت 30 کی روشنی میں بہت سی احادیث بھی پیش کیں۔ جن میں تقویٰ کے مضمون پر روشنی پڑتی ہے۔

ایک حدیث کا ترجمہ پیش فرمایا:

''ایک روایت میں آتا ہے، ابونفرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اُس شخص نے بتایا جس نے آنحضورﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع سنا جو آپ نے ایام منیٰ میں دیا تھا۔ آنحضورﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: 'اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے، یاد رکھو، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی سرخ وسفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر، اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ و سفید رنگ والے پر کسی طرح کی کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں تقویٰ وجہ ترجیح اور فضیلت ہے۔ تو جو آخری نصیحت آپ نے فرمائی اس میں بھی تقویٰ کی طرف توجہ دلائی''

''پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی ہوگی، فرمایا، تقویٰ اور حسن خلق۔ نیز پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی ہوگی۔ فرمایا۔ الاجوفانِ۔ یعنی منہ اور شرم گاہ''۔ (ابن ماجہ۔کتاب الزہد)

''اس سے ایک چیز یہ بھی پتہ لگ رہی ہے گویا کہ جتنا زیادہ تقویٰ ہوگا، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہوگا، اتنا ہی بندوں سے حسن سلوک سے پیش آنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی''۔

''اس سے یہ بات بھی ثابت ہو گئیکہ متقی وہی ہے جو اعلیٰ اخلاق کا مالک ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل۔18 فروری 2005ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور تقویٰ کی برکات کے حصول میں ہمارا معاون ہو۔ آمین۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر اور جاں نثار رفیق

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

شہرت اور ناموری کی آرزو تو بے شمار انسانوں کے دلوں میں مچلتی ہے۔ لیکن یہ کوئی بھی نہیں جانتا کہ خوش بختی کا تاج کب کس کے سر کی زینت بن جائے۔ یہ سعادت اور عظمت اسی کا مقدر بنتی ہے۔ جس پر خالق تقدیر مہربان ہو جائے۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا شمار ان سعید بخت روحوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی حیات مستعار ہی میں غیر معمولی شہرت اور ہر دلعزیزی کو اپنی بلائیں لیتے دیکھا۔ ان کا ذکر قلب و جان کو روحانی فرحت اور ایمان کو تازگی عطا کرتا ہے۔ جسے افق تا افق بسنے والے احمدی ایک فدائی جاں نثار اور عاشق امام الزمان کے طور پر ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ جسے والدین نے کریم بخش کا نام دیا۔ لیکن بعد ازاں اس ننھے اور غیور مجاہد کو خدا کے پیارے مسیح نے عبدالکریم کے نام سے عزت بخشی۔ صافی ان کا لقب تھا۔ چونکہ ان کا تعلق سیالکوٹ محلّہ کشمیریاں سے تھا۔ اس لئے مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کے نام سے مشہور ہوگئے۔

ان کی عظمت اور شہرت کی وجہ سیالکوٹی ہونا نہیں بلکہ اس نابغہ عصر گوہر ہائے آبدار علم و فضل کے پیکر اور نامور خطیب اور ادیب کے شہرت امام الزمان کو پہچاننے اور ان پر ایمان لانے سے ہے۔ انہوں نے اپنے زور خطابت، قلم کی جولانیوں اور اخلاق فاضلہ سے وہ کرشمے دکھائے جن سے دشمن پر بھی ہیبت اور رعب طاری ہو جاتا تھا۔

چاہتے سب ہیں کہ ہوں اوج ثریا پہ مقیم
پہلے پیدا تو کرے ویسا کوئی قلب سلیم

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بیعت سے قبل ایک لمبا عرصہ تک نیچریوں کے خیالات رکھتے تھے اور سرسید احمد خان کے معتقدین میں سے تھے۔ چنانچہ خود آپ نے اس بات کا تذکرہ فرمایا اور بتلایا کہ اس وقت بھی میری نیت نیک اور رضائے حق مطلوب تھی۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

''میں نے تیئس برس تک سید صاحب کی تصانیف کو پڑھا اور شوق سے پڑھا اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ سید صاحب کے ہم آواز ہونے کے ایام میں منافق یا مقلد نہ تھا۔ میرے احباب خوب جانتے ہیں کہ اخلاص و سرگرمی سے ان خیالات کی تائید کرتا اور عالم السر والعلن گواہ ہے کہ اس وقت بھی نیک اور رضائے حق مطلوب تھی؟

(الحکم 10/اکتوبر 1906ء ص 7 کالم نمبر 2)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی پھر سیدنا حضرت مسیح موعود کے ساتھ پیدا ہونے والے تعلق کے بعد تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میں نے بہت غور کی ہے اور میری عمر کا بہت بڑا حصہ اسی غور و فکر میں گزرا ہے اور اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے کہ مجھے ہوش کے زمانہ سے یہی شوق دامنگیر رہا کہ خدا تعالیٰ کی رضا کی راہیں حاصل کروں اور میری بڑی خواہش اور سب سے بڑی آرزو یہی رہی ہے کہ کس طرح اپنے مولیٰ کریم کو راضی کروں۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب (خدا تعالیٰ ان پر اپنا بے حد فضل کرے) سے مجھے اللہ تعالیٰ نے ملا دیا اور اس طرح مجھے دین کی طرف اور قرآن کریم سے معارف اور حقائق کی طرف توجہ ہوئی مگر با ایں ہمہ بعض اخلاق ردیہ کی اصلاح نہ ہوئی اور طبیعت معاصی کی طرف اس طرح جاتی جیسے کہ ایک سرکش جانور بے اختیار دوڑتا ہے اور قابو سے نکل جاتا ہے اور میری روح میں وہ سیری اور لذت نہ ہوئی جس کا کہ میں جویاں تھا۔ اس میں شک نہیں کہ قرآن کریم کے حقائق و معارف میں نے حضرت مولانا صاحب کے منہ سے سنے اور بہت فیض اٹھایا............ لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات تھی جس سے روح میں ایک بیقراری اور اضطراب محسوس ہوتا ہے اور سکون اور جمعیت خاطر جس کے لئے صوفی تڑپتے ہیں میسر نہ آتی تھی۔

ابھی میں سترہ اٹھارہ برس کی عمر کا سادہ لڑکا تھا۔ کہ سید صاحب کے خیالات پڑھنے کا مجھے موقع ملا یعنی تہذیب الاخلاق جو سید صاحب کے خیالات اور معتقدات کا آئینہ تھا اسے شروع اشاعت سے پڑھنے لگا اور تیس برس کی عمر تک اس میں متوغل رہا۔ سید صاحب کے قلم سے کوئی ایسا لفظ نہیں نکلا الا ماشاء اللہ جو میں نے نہ پڑھا ہو۔ ان کی تفسیر کو بڑے شوق سے پڑھتا برابر بیس بائیس کا زمانہ تھوڑا نہیں ایک بڑی مدت ہے۔ اس عرصہ میں بھی میری روح کو طمانیت اور سکینت حاصل نہ ہوئی اور وہ اضطراب اور بیقراری دامنگیر رہتی بلکہ بعض بعض اوقات میں اپنی تنہائی کی گھڑیوں میں ہلاک کرنے والی بے چینی محسوس کرتا اور میں آخر اس نتیجہ پر پہنچا کہ ہنوز اگر خدا تعالیٰ خوش ہو گیا ہوتا اور واقعی خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو گیا ہوتا تو ضرور تھا کہ سکینت اور طمانیت کا سرد پانی میرے ابلتے ہوئے کلیجہ کو ٹھنڈا کرتا۔ اس خیال سے تردد، تذبذب اور پریشانی اور بھی بڑھتی گئی............

اور اب میں خدا تعالیٰ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ محض امام الزماں کی صحبت کے طفیل سے ان خیالات سے مجھے اس سے کہیں زیادہ نفرت اور بیزاری ہے جیسے مردار کھانے اور میں پھر کہتا ہوں کہ یہ شہادت اپنی تبدیلی کی محض اس لئے پیش کی ہے کہ تا کہ کسی سوچنے والے دل اور غور کرنے والی طبیعت کو ہدایت اور نور کی طرف رہبری کر سکے............

میرے دوستو! ایک ہی انسان ہے جس کی صحبت میں آج گناہ سے نفرت خدا سے الفت رسول سے الفت پیدا ہو سکتی ہے اور اس کو اس لئے بیان کیا ہے تا کہ میرے دوستوں اور بھائیوں کو فائدہ اور دوسروں کو سبق ملے۔ (الحکم قادیان 31/اکتوبر 1899ء)

چونکہ حضرت مولوی صاحب کی نیت نیک اور صاف تھی اور خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو جو تقویٰ شعار ہوں اور راہ حق کے متلاشی ہوں انہیں ضائع نہیں کرتا آخر کار وہ حق کو پا لیتے ہیں۔

بہرحال 1881ء یا 1882ء میں جبکہ آپ بالکل جوان ہی تھے۔ تو حضرت مولوی نورالدین صاحب کے توسط سے آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کی۔ تو حضور اقدس کی پاک صحبت سے حضرت مولوی صاحب موصوف کے نیچریت کے تمام خیالات حرف غلط کی طرح مٹ گئے۔

اس کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا

''جب اوائل میں میرے پاس آئے تو سید احمد کے معتقد تھے کبھی کبھی ایسے مسائل پر میری ان کی گفتگو ہوتی جو سید احمد کے غلط عقائد میں تھے اور بعض دفعہ بحث کے رنگ تک نوبت پہنچ جاتی مگر تھوڑی ہی مدت کے بعد ایک دن اعلانیہ کہا کہ آپ گواہ رہیں آج میں نے سب باتیں چھوڑ دیں''۔

(بدر 12 جنوری 1906ء ص 3 کالم نمبر 1 الحکم 30 نومبر 1905ء ص 2 کالم نمبر 2)

دل میں جس شخص کے کچھ نور صفا ہوتا ہے
حق کی وہ بات پہ سو جان فدا ہوتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایسے نابغہ روزگار کو خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان قرار دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

''ہزار ہا لوگوں میں بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے ہرگز ایسا صاف نہیں ہو سکتا اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزار ہا صادق اور مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے ایک ایک نشان کے ہے۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 249)

یہی وہ خوش قسمت آسمان روحانیت کے درخشندہ ستارے ہیں جو اپنے عنفوان شباب میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نور خداوندی کی تجلیوں کی پہلی ہی کرن نے ان کے دل و دماغ اور روح کو منور کر دیا۔

حضرت مولوی صاحب اپنی دلی اور قلبی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''1890ء کے آخر میں مسیح موعود کے دعوے کا اعلان ہوا اور اس سال کے آخر میں مجھے حضور نے لکھا کہ میں ازالہ اوہام تصنیف کر رہا ہوں اور بیمار ہوں کاپیاں پڑھنی پروف دیکھنے، خطوط لکھنے کی تکلیف کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ جس طرح بن پڑے آ جائیں۔ ادھر سے مولوی نورالدین صاحب کا خط آیا کہ حضرت کو بہت تکلیف ہے۔ لدھیانہ جلدی آ جاؤ۔ اس وقت میں مدرسہ میں مدرس تھا وہاں سے رخصت لے کر لدھیانہ پہنچا۔ مگر جب میں تین ماہ تک حضرت اقدس کی صحبت میں رہا اور یہ پہلا موقع اتنی دراز صحبت کا ملا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ خیال اور آرزو کدھر گئی۔ اس قسم کے خیالات سے میری روح کو صاف کر دیا گیا اور میرا سینہ دھو دیا گیا اور اندر سے آواز آئی کہ تو دنیا کے کام کا نہیں۔ پس پھر کیا تھا تین ماہ کی رخصت کے پورے ہوتے ہوتے یہ سب خیالات جاتے رہے اور پھر نہ واپس نہ استعفا۔''

(الحکم 31/اکتوبر 1899ء ص 3)

سیدنا حضرت مسیح موعود آپ کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''بڑے ہی مخلص اور قابل قدر انسان تھے............'' (روحانی خزائن جلد ہشتم صفحہ 64)

آپ فرماتے ہیں۔

''مولوی صاحب ہر تقریب اور ہر جلسہ پر یاد آ جاتے ہیں۔ ان کے سبب لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا۔ وہ بڑی زبردست تقریر کرنے والے تھے۔''

(روحانی خزائن جلد نمبر 8 صفحہ 267)

خدا کے پیارے، مسیح کا پیارا قلمی و علمی مصروفیات میں اپنے اوقات کا صرف کر رہا تھا کہ آپ کو کثرت پیشاب کا شدید عارضہ ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود کی دعا سے افاقہ ہوا ہی تھا کہ 12/اگست 1905ء میں آپ کی پشت پر دونوں کندھوں کے درمیان ایک چھوٹی سی پھنسی نمودار ہوئی جو مولوی صاحب کی مرض کی ابتدا تھی۔ جو پہلے معمولی سمجھی گئی مگر بعد میں اس نے یکا یک خطرناک صورت اختیار کر لی ابتداءً اس میں کاربنکل کی علامات پوری پوری نہ پائی جاتی تھیں۔ مگر چند روز بعد وہ پورا کاربنکل بن گیا۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 418)

2 ستمبر 1905ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا سینتالیس سال کی عمر انا للہ......۔

(الحکم 5 ستمبر 1905ء ص 3 کالم نمبر 1 تاریخ احمدیت جلد سوم ص 419)

حضرت مولوی صاحب کی عمر بوقت وفات 47 سال تھی۔

آپ 11/اکتوبر 1905ء بدھ کے دن اڑھائی بجے کے قریب عالم جاودانی کو رحلت فرما گئے۔

(ریویو ماہ اکتوبر 1905ء ٹائیٹل پیج)

بجھ گئی وہ شمع جس پر انجمن کو ناز تھا
پھول وہ توڑا گیا جس پر چمن کو ناز تھا

خدا کے پیارے نے اس کے وصال پر ایک درد انگیز مرثیہ لکھا جو آپ کے مزار مبارک کے لوح پر آج تک موجود ہے۔

مت سہل اسے جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

مکرم ڈاکٹر شمیم احمد قاضی صاحب صدر مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ

جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی پہلی چیرٹی واک

سوئٹزرلینڈ جماعت کی تاریخ میں پہلی بار چیرٹی واک کا انعقاد کیا گیا جو کہ مورخہ 10/اکتوبر 2009ء کو نوشاتل شہر میں ہوئی۔ یہ تقریب مقامی پولیس کی اجازت سے وقوع پذیر ہوئی۔ اس بابت مقامی صحافیوں کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ ان میں سے LE Express اخبار کے صحافی Basile Weber نے 5/اکتوبر 2009ء کو زعیم مجلس انصاراللہ مکرم ملک عارف محمود صاحب سے کہا کہ آپ 6/اکتوبر کو اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ پروگرام والی جگہ پر آجائیں۔ لہٰذا مورخہ 6/اکتوبر کو جنیوا سے خاکسار، ونٹرتھور سے مکرم رحمت اللہ زاہد صاحب مع فیملی، بازل سے مکرم صباح الدین بٹ صاحب اپنے دو بیٹوں کے ہمراہ نوشاتل سے مکرم امجد اقبال صاحب کی فیملی، مکرم عارف محمود صاحب مع فیملی، لوزان سے مکرم ناصر خان صاحب مع فیملی اور کچھ دیگر دوست پروگرام والی جگہ پر آگئے۔ مذکورہ بالا صحافی نے ملک عارف محمود صاحب اور خاکسار کا مفصل انٹرویو لیا اور اگلے روز اس بابت خبر اور رپورٹ اپنے اخبار میں شائع کی۔ جس میں پاکستان میں جماعت احمدیہ کے حالات پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس سے نوشاتل کنٹون میں مقامی لوگوں سے جماعت کا تعارف ہوگیا۔ صحافی مذکورہ نے یہ خبر ''واک برائے امن'' کے عنوان سے شائع کی تھی۔

مورخہ 10/اکتوبر 2009ء کو 11:00 بجے واک شروع ہوئی۔ تمام شرکاء وقت سے پہلے پہنچ گئے تھے۔ پولیس کی طرف سے دیئے گئے نقشہ کے مطابق شرکاء کا جلوس تقریباً 30 منٹ پیدل چلنے کے بعد اپنی مقررہ منزل پر پہنچ گیا۔ شرکاء نے انگریزی اور فرنچ زبان میں تحریر شدہ کتبے اٹھائے ہوئے تھے جو کہ جماعت احمدیہ کے اس فقرہ کا ترجمہ تھے کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کچھ کتبوں پر یہ بھی تحریر تھا کہ یہ چیرٹی واک جماعت احمدیہ کی طرف سے ہے جو کہ ساری دنیا میں امن چاہتی ہے۔ کچھ کتبوں پر جماعت کی انٹرنیٹ کی ویب سائٹ بھی درج تھی۔ واک مین دیگر کئی دوستوں کے علاوہ امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ محترم طارق ولید تارٹوتسر صاحب نے بھی شرکت کی۔ واک اور دوپہر کے کھانے کے بعد ایک باقاعدہ اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد ابتداء میں مکرم عارف محمود صاحب نے شرکاء، واک اور مہمان اجلاس کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد شرافت احمد پراچہ صاحب نے فرنچ زبان میں جماعت احمدیہ کا تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد محترم طارق ولید تارٹوتسر صاحب امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ نے اپنے خطاب میں احمدیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تمام حاضرین کا پروگرام میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور معروف فلاحی ادارہ Caritas کے ڈائریکٹر صاحب کو جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی طرف سے 5 ہزار سوئس فرانک کا چیک پیش کیا۔ اس کے بعد Caritas کے ڈائریکٹر صاحب M.Hubert Pekkinio نے اپنی تقریر میں اس تقریب میں شرکت کا موقع دیئے جانے پر امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ علم نہیں تھا کہ آج مجھے 5 ہزار فرانک کا چیک بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ احمدیہ کمیونٹی کے بارے میں تفصیلاً جان کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ بہت اچھے لوگ ہیں اور آپ کے ساتھ مل کر ہر سطح پر کام کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں عارف محمود صاحب کو ایک لمبا عرصہ سے جانتا ہوں اور اپنی پارٹیوں میں دعوت دے چکے ہیں۔ لیکن مجھے یہ علم نہ تھا کہ ایک دن مجھے پانچ ہزار سوس فرانک کا چیک بھی ملے گا جو کہ دوسرے چیکوں جیسا نہیں ہے کہ اس کے بعد Caritas کے ڈائریکٹر صاحب نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت اچھے جذبات کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ محض رقم کی بات نہیں، بلکہ اس وقت ملکی حالات کے تحت جماعت احمدیہ کا یہ کام اور کردار بہت اہم ہے اور احمدیوں کے متعلق خوش کن تاثرات پیدا کرنے اور بین المذاہب تعاون پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ آپ نے اچھے وقت میں یہ چیرٹی واک کی ہے کیونکہ ماہ نومبر 2009ء میں بیت کے میناروں پر پابندی لگانے کے سوئٹزرلینڈ میں ریفرنڈم ہونے والا ہے۔ لہٰذا یہ واک...... کیلئے اچھی ثابت ہو گی۔ مقامی ریڈیو نے ''دو مذہبوں کو قریب لانے کے لئے ایک خوبصورت مثال'' کے عنوان سے تین منٹ دورانئے کی چیرٹی واک اور تقریب کی تفصیلی خبر نصف گھنٹہ کی خبروں میں 2 روز تک نشر کی۔ جبکہ واک کے اگلے روز مقامی اخباروں میں اس تقریب کی بات مفصل اور نہایت مثبت رپورٹس شائع ہوئیں۔ اس روز تقریباً 40 ہزار کی آبادی والے شہر نوشاتل میں جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ چنانچہ چیرٹی واک کے اگلے ہی روز نوشاتل کی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہماری حکومت...... میناروں کی تعمیر پر پابندی لگائے جانے والے ریفرنڈم کے خلاف ہے۔

خوشی اور تعجب کی بات یہ ہے کہ پروگرام کے اگلے روز کچھ غیر احمدی پاکستانیوں نے مکرم ملک عارف محمود صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام سے آپ نے ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ گویا بالواسطہ طور پر یہ تسلیم کیا کہ احمدی دوسرے...... کی نسبت بہتر اور فعال ...... ہیں۔ چیرٹی واک میں سوئٹزرلینڈ، پاکستان، صومالیہ، تنزانیہ، کوسوو اور شام سے تعلق رکھنے والے تقریباً 140 احباب خواتین اور بچوں نے حصہ لیا۔

سب سے شکر والی بات یہ ہوئی کہ 10/اکتوبر کے لئے Forecast گھنے بادلوں اور بارش کی تھی اور رات سے پورے سوئٹزرلینڈ میں بارش ہو رہی تھی۔ جب ہم جنیوا سے نوشاتل کی جانب روانہ ہوئے تب بھی شدید بارش ہو رہی تھی۔ یہی حال باقی تمام جگہوں سے آنے والوں کا بھی تھا۔ صبح تہجد کے وقت خاکسار نے خوب دعا کی اور ارادہ کیا کہ نماز فجر کے بعد حضور کی خدمت میں دعا کے لئے فیکس کروں گا۔ لیکن نوشاتل جانے کی تیاری میں خاکسار کو یاد نہیں رہا۔ خاکسار نے اپنے ساتھی سے نوشاتل فون کروایا کہ وہاں کے زعیم حلقہ اگر ہو سکے تو حضور کو فیکس کر دیں لیکن یہ کوشش بھی بارآور ثابت نہ ہوسکی۔ لیکن جب ہم نوشاتل پہنچے تو بارش رک چکی تھی۔ تمام پروگرام اور واک کے دوران بارش نہ ہوئی۔ مگر جب لوگ واپس روانہ ہوئے تو راستے میں پھر ان کو بارش ملی۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام پروگرام بخوبی سرانجام دیا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ سب کارکنان اور شرکت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نوازے اور برکتیں نازل کرے۔ آمین

چاند کا جلوہ

چاند کی روشن کرنوں میں جب اس کا چاند سا مکھڑا ہوگا
جانے وہ دیسوں کا راجا، کیسے دیس میں رہتا ہوگا

''پی'' کی جوت جگا کر من میں، میں جب سویا سب کچھ کھویا
دل کیوں ایسے زور سے دھڑکا، کچھ تو دل میں کھٹکا ہوگا

اس کی یاد بسا کر دل میں، سوچ بھنور میں گرتا جاؤں
پھر یہ سوچ کے بھی گھبراؤں، کتنی دور کا رستہ ہوگا

ان کا درشن پاتے ہوں گے دیوانے، فرزانے بھی
جو ان قدموں میں ہوگا، کیسی قسمت والا ہوگا

دیس کی اندھیاری راتوں میں آس کے دیپک جلتے رہیں
کبھی تو ان کی دید ملے گی، کبھی تو اپنا جلسہ ہوگا

کبھی تو چین ملے گا صابرؔ کبھی تو ارماں پورے ہوں گے
کبھی تو اپنے ربوہ میں بھی، اپنے ''چاند'' کا جلوہ ہوگا

ملک منیر احمد ریحان صابرؔ

ابن کریم

ایک ننھا جاں نثار واقف نو

عزیزم ولید احمد ابن چوہدری منور احمد صاحب

اس کے دادا اور نانا نے بھی راہ مولیٰ میں قربانی پیش کی

تاریخ کے اوراق کھلے پڑے ہیں کہ الٰہی منصوبوں کے مقابل فساد مچانے والے کشت و خون سے بھی باز نہیں آتے۔ یہ ہولناکی اور بھی زیادہ خوفناک دکھائی دیتی ہے جب یہ سب کچھ امن کے نام پر ہو، مذہب کے نام پر یہ خون بہایا جا رہا ہو۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے آغاز میں ہی فرمایا کہ جن کے پاؤں نازک ہیں وہ ابھی سے جدا ہو جائیں کیونکہ ابھی بڑی بڑی خوفناک وادیاں درپیش ہیں اور پھر فرمایا دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔ میری روح ہلاک ہونے والی نہیں ہے۔

اور فرمایا

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من
آں منم کاں درمیان خاک و خوں بینی سرے

مندرجہ بالا سطروں میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی بعض تحریرات کا خلاصہ آپ کے سامنے رکھا ہے حضرت مسیح موعود کا اپنا نمونہ کہ ابتلاؤں میں کبھی کسی قسم کا خوف محسوس نہ کیا بلکہ آگے ہی قدم بڑھتا چلا گیا۔ اور اس امام کی اقتداء کے طفیل آپ کے متبعین نے بھی حیرت انگیز نمونے دکھا دیئے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے اس کی سینکڑوں مثالیں منہ بولتی تصویر ہیں مگر میں اس وقت ایک ننھے مجاہد ولید احمد کی جرأت بہادری کا ذکر کرنے لگا ہوں۔

اس ننھے واقف نو مجاہد کے دادا مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب نے محراب پور سندھ میں 1984ء میں یعنی آرڈیننس کے پہلے سال جان کا نذرانہ پیش کیا۔ کسی ظالم نے سینے میں خنجر کا بڑا کاری وار کیا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ وہ خنجر خود اپنے ہاتھ سے باہر نکالا جب آپ کو ہسپتال لے جایا جا رہا تھا تو اپنے بیٹے چوہدری منور احمد صاحب کو نصیحت کی کہ قاتل کو کچھ نہ کہا جائے اور یہ اعزاز خدا نے مجھے دیا ہے اور ذکر الٰہی اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نماز جنازہ غائب پڑھائی تھی راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے تذکرے میں فرمایا۔

10/اپریل 1984ء کو دس بجے کے قریب ایک غیر احمدی عالم مولوی شاہ محمد صاحب کی عیادت کے بعد اپنی آڑھت کی دکان کی طرف آ رہے تھے راستہ میں ایک جلد ساز کی دکان پر بچوں کی کتابیں جلد کروانے کے لئے دی ہوئی تھیں۔ اس دکاندار سے کتابوں کے بارہ میں پوچھ کر آپ نے سائیکل چلایا ہی تھا کہ پیچھے سے ایک شخص .... نے آواز دی کہ ”عبدالحمید میری بات سننا“ آواز سن کر آپ نے سائیکل سے پاؤں نیچے رکھا ہی تھا کہ اس نے پیچھے سے آ کر آپ کے سینے میں چھری گھونپ دی۔ آپ سائیکل سے اتر کر نیچے بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھ سے چھری پکڑ کر باہر نکالی مگر اس کے زخم سے آپ کا پھیپھڑا بری طرح مجروح ہو گیا تھا۔ قریبی ہسپتال سے مرہم پٹی کے بعد نواب شاہ ہسپتال لے جاتے ہوئے آپ راستہ میں ہی اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے........... فرمایا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ (۔) مرحوم نے اپنے آخری لمحات میں اپنے بیٹوں اور بڑے بھائی کو وصیت کی کہ قاتل کے خلاف کسی قسم کی کوئی انتقامی کارروائی نہ کی جائے کیونکہ میں نے اسے معاف کر دیا ہے اور مجھے اس کی بدولت اعلیٰ و ارفع مقام نصیب ہو رہا ہے۔ (شہدائے احمدیت ص 181-182)

اور ولید احمد کے نانا نے 1985ء میں راہ مولیٰ میں قربانی دی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جنازہ بھی پڑھایا حضرت خلیفہ رابع نے ان الفاظ میں تذکرہ فرمایا:۔

چوہدری عبدالرزاق صاحب (۔) بھریا روڈ سندھ تاریخ (۔) 7/اپریل 1985ء مکرم چوہدری صاحب ایک صابر و زاہد انسان تھے۔ آپ شروع سے ہی بھریا روڈ ضلع نواب شاہ کی جماعت کے مقامی صدر تھے۔ (۔) سے ایک سال قبل امیر ضلع بھی مقرر ہوئے۔ 1984ء کے آرڈیننس کے بعد آپ کو گمنام خطوط کے ذریعہ متواتر دھمکیاں ملتی رہتی تھیں کہ مسلمان ہو جاؤ ورنہ قتل کر دیئے جاؤ گے مگر آپ کبھی بھی ان دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہوئے۔ 7/اپریل 1985ء کو حسب معمول اپنی آڑھت کی دکان پر بیٹھے تھے کہ دن کے گیارہ بجے ایک بدبخت نے آپ پر گولی چلا دی جس سے آپ موقع پر ہی (۔) ہو گئے۔

(شہدائے احمدیت ص 186)

خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جون 2010ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزم ولید احمد ابن مکرم چوہدری منور احمد صاحب کا تذکرہ فرمایا جس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ایک ماں کا اکلوتا بیٹا میڈیکل میں پڑھتا تھا انتہائی صبر و رضا کا اظہار کیا ہے۔

جن نسلوں کی تربیت ایسے گھرانوں میں ہو جہاں خدا اور اس کے رسول کی محبت میں جان پیش کرنا فرض گردانا جاتا ہو وہاں خوف نام کی کوئی چیز جگہ نہیں پاتی ان کی نسلیں بھی انہیں جذبات سے ہم آہنگ ہوتی ہیں۔

یہ ننھا مجاہد جب گیارہ سال کا تھا وقف نو کی سیکرٹری مکرمہ عطیہ صاحبہ بنت مکرم مسرور احمد طور صاحب آف لندن نے عزیز ولید احمد کے گھر تعزیت کرنے کے لئے فون کرتے ہوئے یہ بات بتائی کہ جب ایک کلاس میں میں نے بچوں سے پوچھا کہ آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گے تو ولید احمد کی جب باری آئی تو اس نے کھڑے ہو کر بڑی جرأت اور معصومیت سے نہایت اعتماد کے ساتھ جواب دیا میں اپنے دادا مکرم عبدالحمید صاحب کی طرح احمدیت کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کروں گا خدا نے اس کے من کی مراد کس طرح پوری کی۔ نماز جمعہ کے لئے بڑی دور سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ آیا عجیب اتفاق وہ دونوں بچ گئے یہ گولیوں کی زد میں آ گیا شدید زخمی حالت میں گھر فون کیا امی ابا سے بات ہوئی کہ اس وقت میری یہ حالت ہے خون بہت زیادہ بہہ رہا ہے اور گولیوں کی بوچھاڑ جاری ہے ظالم بیت الذکر میں دندناتے پھر رہے ہیں ان کے خون کی ہوس پوری ہونے میں نہیں آ رہی۔ لاشوں کے ڈھیر لگ چکے ہیں۔ پھر تھوڑی دیر بعد اپنے کزن کو فیصل آباد فون کیا اور یہ ساری صورتحال بتائی اور پھر یہ بھی بتایا کہ اب دوبارہ دروازہ کھلا ہے اور دہشت گرد میری طرف بڑھ رہا ہے پھر وہ آواز بند ہو گئی۔ گویا

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من

کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ بڑی جرأت کے ساتھ پہلے زخمی ہونے کی حالت میں مجاہدانہ وقت گزارا اور پھر سینے اور منہ پر گولیاں کھا کر دشمن کو بتا دیا کہ تم اس طرح ہمیں ختم نہیں کر سکتے۔

جو رکے تو کوہ گراں تھے ہم جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا

عین جمعہ کے وقت بیت الذکر میں عبادت کے لئے اکٹھے ہوئے سینکڑوں لوگوں کے ذکر الٰہی اور عبادات کے ساتھ جان کی قربانی پیش کرنا یقیناً قبولیت کی نشانی ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی دادی جان، والد صاحب، والدہ محترمہ اور چھوٹی تین بہنیں اور قریبی رشتہ داروں کو صبر جمیل کی توفیق دے اور آپ کا حامی و ناصر رہے۔ ع

”خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را“

مرحوم کے ابا مکرم چوہدری منور احمد صاحب میرے قریبی دوست ہیں اکثر کہا کرتے تھے میں نے اکلوتے بیٹے کو وقف کیا ہے اب میڈیکل میں پڑھ رہا ہے میں کہتا ہوں محنت کرو اور نئی نئی مشینیں جو بنی نوع انسان کے دکھوں کو دور کرنے کے لئے ہسپتالوں میں کام کرتی ہیں کے ماہر بنو تا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی طرح کے ہسپتالوں میں دکھی انسانیت کی خدمت کر سکو۔

❁......❁......❁

ولی اللہ بن گئے

مکرم خان بہادر سعداللہ خان صاحب 1911ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر داخل احمدیت ہوئے۔ وہ تبدیلی اختیار کی کہ آپ ولی اللہ بن گئے۔ ایک دفعہ مالاکنڈ کے قدیمی دوست قاضی محمد احمد جان صاحب جو احمدیت کے مخالف تھے اور قابل عبرت سزا پا چکے تھے چند اور افسر ساتھ لے کر خان بہادر موصوف کے پاس بطور جرگہ آئے۔ اور کہا کہ خان صاحب ہم کو یہ سن کر کہ آپ احمدی ہوئے ہیں سخت صدمہ اور افسوس ہوا ہے۔ کیا اچھا ہوگا اگر آپ پھر توبہ کر لیں۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ جب میں آپ کی طرح تھا تو آپ کو معلوم ہے کہ آپ صاحبان کی مہربانی سے نہ نماز پڑھتا نہ تہجد نہ قرآن کریم سے کوئی واقفیت یا تعلق تھا سارا دن تاش اور شطرنج میں گزرتا اور لڑکے آ کر ناچتے۔ خدا بھلا کرے ہمارے مولوی مظفر احمد صاحب کا، جن کے نیک نصائح اور پاک صحبت نے اس گندی زندگی سے بیزار کرا کر پابند نماز و تہجد کیا۔ اور درس قرآن کا شوق دلایا۔ اگر دین یہ نہیں جو احمدیت کے ذریعے حاصل ہوا اور وہ تھا جو میں آپ لوگوں کی رفاقت میں اختیار کر چکا تھا۔ تو مجھے یہ زیادہ پسندیدہ ہے۔ اس پر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور اٹھ کر چلے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17

بقیہ صفحہ 4 دنیا کے بلند ترین مقام

عوام الناس کے لئے کھولا گیا تھا۔ درحقیقت یہ فن تعمیر کے نادر اور یکتا کمروں، گلیوں، باغات اور دکانوں کا ایک کمپلیکس ہے، جسے ایلکس جارڈن جونیئر نے ڈیزائن کیا تھا۔ یہ وسکونس کے اسپرنگ گرین گارڈن میں واقع ہے اور مقامی سیاحوں کے لئے اس میں بڑی کشش ہے۔ اس ہاؤس میں بنایا گیا ”دی انفنٹی روم“ وادی کے اوپر کئی سوفٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے نیچے سہارا دینے کے لئے ستون بھی نہیں لگائے گئے ہیں۔ اس میں ہاتھ سے 3000 سے بھی زائد کھڑکیاں ایک قطار میں بنائی گئی ہیں، جو بہت حسین منظر پیش کرتی ہیں اور انہی کھڑکیوں سے سیاح اس کے حسین اور ناقابل فراموش مناظر دیکھتے ہیں۔

❁......❁......❁

ماخوذ

دنیا کے بلند ترین تفریحی پلیٹ فارم

بلندی پر جانا، آسمانوں اور بادلوں کے درمیان تیرنا اور وہاں سے کسی پنچھی کی طرح نیچے پھیلے ہوئے حسین قدرتی مناظر کو دیکھنا اور ان سے لطف اندوز ہونا انسان کی ہمیشہ سے خواہش رہی ہے۔ بعض لوگ طیاروں اور ہیلی کاپٹروں میں بیٹھ کر اپنی یہ خواہش پوری کر لیتے ہیں۔ مگر بہت سے لوگ ان میں بیٹھنے کی سکت نہیں رکھتے۔ اس لئے وہ ان سے محروم رہتے ہیں اور ایسے بے شمار لوگ قدرت کے ان حسین مناظر کو نہیں دیکھ پاتے جو ان کی توجہ کے لئے نہ جانے کتنی صدیوں سے منتظر ہوتے ہیں کہ کوئی انسانی آنکھ انہیں بھی دیکھے اور ان کے حسن کو سراہے۔ بعض لوگ بلندی پر کھڑے ہو کر نیچے کا منظر نہیں دیکھ سکتے، کیوں کہ انہیں چکر آنے لگتے ہیں پورا منظر گھومنے لگتا ہے۔ مگر انسان نے سائنس کے میدان میں ایسی زبردست ترقی کر لی ہے کہ وہ سمندروں کو پاٹ سکتا ہے، منہ زور دریاؤں کو لگام ڈال سکتا ہے، جنگلات اور کوہساروں کو تراش سکتا ہے اور قدرت اور فطرت کے ہر وجود تک پہنچ سکتا ہے۔ دنیا میں بعض قدرتی مناظر مثلاً پہاڑ، جنگل، آبشار اور غار وغیرہ ایسے ہیں جن کی سیر کرنے کی خواہش یقیناً سبھی کو ہوتی ہے، لیکن ان کے دشوار گزار اور خطرناک راستوں یا ان کے خوف ناک محل وقوع کے باعث ان تک پہنچنا بہت مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ لیکن انسان نے اپنے زور بازو سے ان تک رسائی ممکن بنا ڈالی اور آج آپ خطرناک مقامات تک آسانی سے جا سکتے ہیں اور ان مناظر کو دیکھ سکتے ہیں جو کبھی آپ کے لئے ناممکن یا ممنوعہ تھے۔ ذیل میں چند ایسے ہی مقامات کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

Aurland Lookout (Norway)

ناروے یورپ کا ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔ اس ملک کے دو آرکیٹیکٹس ٹوڈ سانڈرز اور ٹومی ولھلمسین کو ناروے کی حکومت نے یہ اجازت دی تھی کہ وہ ناروے میں Aurland fjord کے مقام پر 2000 فٹ کی بلندی پر ایک ایسا ریسٹ اسٹاپ ڈیزائن کریں جو ایک طرف ملک کے لئے بین الاقوامی مقبولیت حاصل کرے اور دوسری جانب ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کے لئے سیر و تفریح کا سامان بھی مہیا کرے۔ یہ اجازت نامہ ایک طرح سے ایک مقابلے میں بدل گیا جس میں ٹوڈ اور ٹومی نے پہلا انعام حاصل کیا اور اس حسین و جمیل پلیٹ فارم کو ڈیزائن کیا جس نے آنے والے وقت میں ناروے کے لئے عالم گیر شہرت حاصل کی۔ اس افقی پلیٹ فارم کا انتہائی بیرونی سرا جو اس ڈھانچے کو سپورٹ دینے کے لئے خم کھاتا ہے، اسے ایک بہت بڑے شیشے سے بند کر دیا گیا ہے اور یہی وہ جگہ ہے جہاں کھڑے ہو کر غیر معمولی مناظر سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔ یہاں سے نیچے کی طرف دیکھیں تو آپ کو وہ بے شمار لوگ نظر آئیں گے جو اوپر آنے اور اس جگہ کی سیر کرنے کے لئے اپنے دل تھامے کھڑے ہوتے ہیں۔

Grand Canyon Skywalk (Arizona-USA)

گھوڑے کی نعل کی شکل کا یہ Pant-filler زمین کے فرش سے لگ بھگ 4000 فٹ کی بلندی پر معلق ہے اور یہ امریکا کی عظیم گھاٹیوں (گرینڈ کینین) کے کنارے سے آگے 65 فٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ سکائی واک چار انچ موٹے شیشے کی دیواروں سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہاں چلنے اور ان بے مثال مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے سیاحوں کو خصوصی سکریچ پروف موزے پہننے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ سکائی واک بلاشبہ انجینئرنگ کا ایک محیر العقول کارنامہ ہے، جو لگ بھگ 70 ٹن تک کا وزن برداشت کر سکتا ہے۔ عمومی طور پر یہ وزن 14 افریقی ہاتھیوں کے برابر بنتا ہے۔ یہ سکائی واک سو میل فی گھنٹے کی رفتار سے چلنے والی ہوا کو بھی آسانی سے برداشت کر سکتا ہے۔

Auckland's Sky Tower (New Zealand)

نیوزی لینڈ میں آکلینڈ کا سکائی ٹاور بھی دنیا کے بلند ترین قابل دید مقامات میں شامل ہے۔ اس کی بلندی 328 میٹر ہے اور یہ جنوبی نصف کرے کا سب سے بلند تعمیراتی ڈھانچا ہے۔

اس ٹاور کی تعمیر میں 2000 ٹن ری اینفورسنگ سٹیل اور 660 ٹن اسٹرکچرل سٹیل استعمال کیا گیا جب کہ اسے اٹھانے میں 15000 کیوبک میٹر کنکریٹ استعمال ہوا تھا۔ یہ ٹاور اتنا مضبوط اور مستحکم ہے کہ یہ دو سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوا کو برداشت کر سکتا ہے اور یہ زلزلے کے شدید جھٹکوں کو بھی برداشت کر سکتا ہے جن کی شدت ریکٹر سکیل پر 8 ہو۔ یہاں سے کسی بھی ایسے دن جب مطلع بالکل صاف ہو، تقریباً 82 کلومیٹر تک کا منظر بالکل صاف نظر آتا ہے۔ اس کا بلند ترین انڈور پوائنٹ سکائی ڈیک ہے جو مکمل طور پر مضبوط اور بے جوڑ شیشے سے بنا ہوا ہے۔ اس جگہ سے 360^o تک کے نظارے دیکھے جا سکتے ہیں۔

Dachstein Sky Walk (Austria)

آسٹریا یورپ کا ایک چھوٹا سا، مگر ترقی یافتہ ملک ہے۔ اس ملک میں یہ بلند ترین سکائی واک یا پلیٹ فارم تعمیر کیا گیا ہے، جسے Dachstein Sky Walk کا نام دیا گیا ہے، لیکن یہاں آنے والے سیاح اسے پیار سے ''بالکنی آف ایلپس'' بھی کہہ کر پکارتے ہیں۔ یہ سکائی واک سطح سمندر سے 2700 میٹر کی بلندی پر اپنے تخت پر براجمان ہے۔ اسے Hunerkogel کے بالمقابل 250 میٹر بلند ایک عمودی چٹان پر بنایا گیا ہے۔ اگر اس کا 360 ڈگری کا منظر دیکھیں تو ایک طرف تو جنوب میں سلووینیا کا منظر دکھاتا ہے اور دوسری جانب شمال میں اس پلیٹ فارم سے چیک جمہوریہ کا حسین منظر بھی نظر آتا ہے۔ یہ سکائی واک نیاگرا آبشار کے بلند ترین پلیٹ فارم سے بھی بلند ہے، یہاں تک کہ اس کی بلندی برازیل کے Lguazu نامی آبشار سے بھی زیادہ ہے۔

Suspended platform at lguazu Falls (Brazil and Argentina)

یہ سکائی واک برازیل اور ارجنٹنا کے درمیان Iguazu نامی آبشار پر بنایا گیا ہے، جو ایک معلق پلیٹ فارم ہے۔ دنیا بھر کے آبشار بہ ذات خود نہایت سحر انگیز ہوتے ہیں اور لوگوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں، لیکن اگر ان کا محل وقوع بہت زبردست ہو اور کسی حد تک ذیلی استوائی نوعیت کا ہو تو یہاں کی سیر و سیاحت اور بھی پُر لطف ہو جاتی ہے۔ اگر کسی پورے آبشار کو دیکھ کر واقعتاً بھرپور طریقے سے لطف اندوز ہونا ہے تو اس کا نظارہ کسی سکائی واک سے کیا جانا چاہئے، تاکہ پورا کا پورا آبشار نظر آ سکے اور اس حسین منظر کو ناقابل فراموش بنایا جا سکے۔

برازیل اور ارجنٹینا کے درمیان Iguazu نامی آبشار بالکل اسی نوعیت کا ہے۔ اس کا خصوصی پلیٹ فارم آبشار کے اتنے قریب ہے کہ جب آپ اس پر کھڑے ہوں گے تو آبشار کا پانی پھواروں کی صورت میں آپ پر اتنی تیزی سے گرے گا کہ آپ مکمل طور پر بھیگ جائیں گے۔ ساتھ ہی 80 میٹر بلند چٹانی چھجے سے گرتے ہوئے آبشار کے پانی کی زبردست آواز آپ کو بہرا کر دے گی۔

Landscape promontory (Switzer Land)

دی لینڈ سکیپ پروموںٹوری سوئٹزر لینڈ کا ایک سیر کرنے والا معلق پلیٹ فارم ہے۔ اس کا ڈیزائن Paolo نامی ایک شخص نے تیار کیا تھا۔ یہ معلق پلیٹ فارم Cardada پراجیکٹ کا ایک حصہ ہے، جو Cardada کے پہاڑ کو دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے پُرکشش بنانے کی ایک کوشش کے طور پر شروع کیا تھا۔ یہ پراجیکٹ ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے، توقع ہے کہ اگلے سال تک اس کا کام ختم ہو جائے گا۔ اس پلیٹ فارم تک پہنچانے کا راستہ فولاد اور ٹیٹینیم سے بنایا گیا ہے۔ اس راستے سے گزر کر جب پلیٹ فارم تک پہنچتے ہیں تو Lago Maggiore کا منظر بھی دکھائی دیتا ہے۔ دی لینڈ سکیپ پینوراما ہی وہ واحد چیز نہیں ہے جسے سیاح دیکھنے اور اس کی تعریف کرنے آتے ہیں، بلکہ اس کی ریلنگ میں جگہ جگہ ایسی علامات اور عبارتیں بھی دی گئیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کیسے تعمیر کیا گیا اور اس میں کون کون سے میٹریل استعمال ہوئے۔ اس طرح تاریخ اور ادب میں بطور حوالہ جات استعمال کرنے کے لئے اس جگہ عمدہ اور معتبر حوالے بھی مل سکتے ہیں۔

IIlawarra Fly Tree Top Walk (Australia)

یہ سکائی واک آسٹریلیا میں بنایا گیا ہے۔ اس کی تعمیر پانچ ماہ میں مکمل ہوئی تھی، جس کے بعد اسے عوام الناس کے لئے کھول دیا گیا۔ اسے فلائی ٹری ٹاپ کا نام اس لئے دیا گیا ہے کیوں کہ یہ درختوں کے اوپر بنایا گیا ہے۔ یہ جنوبی سطح مرتفع میں رابرٹسن کے قریب ایک بہت لمبی اور قدرتی ڈھلان پر نائٹس ہل میں واقع ہے۔ ''دی ایلاوارا فلائی ٹری ٹاپ واک'' سیاحوں کو بارانی جنگلات کی چھتری سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیتا ہے جو زمین کی سطح سے 25 میٹر بلند ہے۔ یہ ایک فولادی پلیٹ فارم ہے اور اس کی سیر کا بالکل انوکھا اور منفرد مزہ ہے۔ اس کا راستہ اٹھا ہوا ہے، یعنی یہ ایلی ویٹڈ واک وے ہے۔ اس میں ایسے افریقی بازو و یا بھیم بھی لگائے گئے ہیں جو یہاں آنے والے سیاحوں کو اس قدرتی ڈھلوانی کے آخری سرے تک لے جاتے ہیں جہاں سے وہ Kiama سے لے کر Shellharbour تک کی پوری ساحلی پٹی کے نہایت متاثر کن مناظر دیکھ سکتے ہیں۔

Top of Tyrol (Austria)

یہ سیر کرنے والا پلیٹ فارم، ٹیرل (آسٹریا) کے اسٹوبائی گلیشیر پر سطح سمندر سے 3000 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ اس کے ڈھانچے کی تعمیر میں Weathering Steel استعمال کیا گیا، تاکہ یہ بدترین موسموں کا بھی مقابلہ کر سکے۔ اگر آپ اس پہاڑ سے کوئی 9 میٹر دور کھڑے ہوں تو آپ کو اسٹوبائی گلیشیر کا منظر دکھائی دے سکتا ہے۔

ll binocolo (Italy)

یہ دوربین کی شکل کا پلیٹ فارم اٹلی میں واقع ہے۔ اسے اٹلی کے مشہور زمانہ Trauttmansdorff castle کے باغات کے اندر بنایا گیا ہے اور یہ مکمل طور پر فولاد سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ پُرکشش پلیٹ فارم سرسبز و شاداب درختوں کے درمیان سے باہر کی طرف بڑے عجیب انداز سے نکلا ہوا ہے، جیسے جھانک کر کسی کو دیکھ رہا ہو۔ اس کی بناوٹ دیکھ کر دوربین کی یاد آ جاتی ہے، شاید اسی لئے اس پلیٹ فارم کو یہ نام دیا گیا۔ دوربین نما اس پلیٹ فارم کی چھوٹی سی چھت سے آس پاس کے حسین قدرتی مناظر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کا ڈیزائن معروف آرکیٹیکٹ Matteo Thun نے تیار کیا تھا۔

Infinity Room at House on the Rock (Wisconsin USA)

دی ہاؤس آن دی راک اصل میں 1959ء میں

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103249 میں صباحت رشید

بنت عبدالرشید قوم گجر پیشہ ٹیچنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگیرہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت رشید گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد خاں

مسل نمبر 103250 میں اشفاق بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ڈھلی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/32 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اشفاق بیگم گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد شاہ محمد

مسل نمبر 103251 میں بشارت احمد

ولد چوہدری محمد شریف قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 27 کنال 6 مرلے واقع ضلع سرگودھا اندازاً مالیت-/1500,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 21 کنال واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/2100,000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ-/135000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد نبی احمد

مسل نمبر 103252 میں صوفیہ تسلیم

زوجہ تسلیم احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت-/64000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ تسلیم گواہ شد نمبر 1 تسلیم احمد ولد ماسٹر مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مبارک احمد ولد محمد علی باجوہ

مسل نمبر 103253 میں سعدیہ کنول

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وزنی 2 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ کنول گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد مبشر ولد مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد مبشر (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 103254 میں مصباح وحید

زوجہ وحید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی پونے چارتولے (2) طلائی زیور (از ترکہ والدین) وزنی آدھا تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح وحید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد اللہ دتہ باجوہ

مسل نمبر 103255 میں خدیجہ عرفان

زوجہ عرفان احمد مبشر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی سوا تولہ اندازاً مالیت-/33000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد مبشر (معلم سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 حمید احمد چیمہ

مسل نمبر 103256 میں نصرت شاہین

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھاں والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت-/140,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/25000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 10 کنال (تین حصہ دار ہیں) واقع ککھانوالی ضلع سیالکوٹ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت شاہین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت 35704

مسل نمبر 103257 میں ملک شعیب احمد

ولد نصیر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عارف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 103258 میں عارفہ سلطانہ

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/190,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 103259 میں رمیز احمد اطہر

ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیز احمد اطہر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد باجوہ ولد مختار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 103260 میں امتہ الحفیظ

زوجہ محمد ندیم احمد قوم جٹ مان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/150,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی تین تولے اندازاً مالیت-/100,000 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ-/7000 روپے (4) مشترکہ زمین (از ترکہ والد) حصہ موصی) مالیت-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 103261 میں رفاقت احمد

ولد محمد عارف قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلامت پورہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفاقت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر 2 فائز احمد ایاز ولد رشید احمد ایاز

مسل نمبر 103262 میں حافظ عطاء اللہ

ولد خادم حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2005ء ساکن محلّہ چاہ کھوکے ریلوے روڈ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے حصہ داران میں (دو بھائی اور ایک بہن) شامل ہیں۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عطاء اللہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد محمد حیات کھرل گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 103263 میں حمیرا قدسیہ

زوجہ فیّق احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 41 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی-/72000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا قدسیہ گواہ شد نمبر 1 فیّق احمد خان وصیت نمبر 77265 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود وصیت 34771

مسل نمبر 103264 میں حبۃ البصیر

بنت اصغر علی قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی آدھا تولہ اندازاً مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ البصیر گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر وصیت 43750 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت 38042

مسل نمبر 103265 میں عارفہ سلطان رند

بنت سلطان احمد خان رند قوم رند پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ سلطان رند گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خان ولد در محمد خان گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان

مسل نمبر 103266 میں صائمہ حمید

بنت عبدالحمید قوم کھلول پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ حمید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 103267 میں رفعیہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم کھلول پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰی ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد جلد خان

مسل نمبر 103268 میں عطاء البصیر ابڑو

ولد ایاز احمد قوم ابڑو پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سچل سرمت ٹاؤن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک دوکان واقع سچل کالونی لاڑکانہ اندازاً مالیت-/350,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت آمد تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء البصیر ابڑو گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ابڑو وصیت 53961

مسل نمبر 103269 میں تہمینہ بصیر

زوجہ عطاء البصیر ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سچل سرمت ٹاؤن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ بصیر گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر ابڑو ولد ایاز احمد

مسل نمبر 103270 میں عبدالمومن

ولد عبدالودود مسن قوم مسن پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت التوحید نظر محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمومن گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ابڑو وصیت 32472 گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان ابڑو (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 103271 میں تانیہ کرن

بنت منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تانیہ کرن گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ابڑو ولد مولوی محمد انور ابڑو

مسل نمبر 103272 میں عابدہ

بنت محمد اصغر ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سچل کالونی لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی-/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961

مسل نمبر 103273 میں بابر احمد

ولد انوار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عطاء اللہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت 27313 گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد محمد ایوب (مرحوم)

مسل نمبر 103274 میں محمد عدیل انجم

ولد محمد رفیق انجم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوسٹ آفس بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدیل انجم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت 32671 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق انجم وصیت نمبر 62784

مسل نمبر 103275 میں ناصرہ اختر

زوجہ محمود احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالحکمت کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ واقع نواب شاہ اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/1000 روپے (3) طلائی زیور وزنی دو تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ اختر گواہ شد نمبر 1 طیب عمران ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد قمر ولد محمود احمد

مسل نمبر 103276 میں عبدالسلام باجوہ

ولد نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک شکرانی وصیت 36520 گواہ شد نمبر 2 عطاء النور ولد عزیز احمد

مسل نمبر 103277 میں منور حسین

ولد طفیل احمد قوم بندیشہ پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ دو ایکڑ (واقع ضلع خانیوال) اندازاً مالیت-/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/40,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حسین گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد فرخ وصیت 42199 گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد وصیت 76635

مسل نمبر 103278 میں اقراء عزیز

بنت مرزا عبد العزیز مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء عزیز گواہ شد نمبر 1 حامد منصور گواہ شد نمبر 2 ابراہیم منصور

مسل نمبر 103279 میں بنت المہدی

بنت ہدایت علی شاہد قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالصدر غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 گرام 400. ملی گرام اندازاً مالیت -/40500 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بنت المہدی گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت 22890 گواہ شد نمبر 2 شاہد علی ولد رستم علی

مسل نمبر 103280 میں رضوان احمد زمان

ولد الیاس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد زمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت 63763

مسل نمبر 103281 میں کامران ندیم باجوہ

ولد چوہدری داؤد ندیم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران ندیم باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 103282 میں شاہد لقمان

ولد امجد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد لقمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد محمود وصیت 63763

مسل نمبر 103283 میں نبیل احمد خالق

ولد عبد الخالق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد خالق گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103284 میں ذوالفقار علی

ولد سید مبشر شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103285 میں شاہد بلال

ولد حمید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد بلال گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103286 میں احسان اللہ طاہر

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ طاہر گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103287 میں وقاص احمد

ولد ظفر اقبال شہید قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103288 میں وقار احمد

ولد ظفر اقبال قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت نمبر 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103289 میں شہریار احمد

ولد منصور احمد قوم مانگر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 6 0 8 3 6 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103290 میں کاشف شہروز

ولد منور احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف شہروز گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103291 میں مبرور احمد

ولد مسعود احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103292 میں محمد یحیٰ خان

ولد شریف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحیٰ خان گواہ شد نمبر 1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103293 میں وسیم احمد شاہد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت 42080 گواہ

شدنمبر 2 ساجد احمد ولد صادق علی

مسل نمبر 103294 میں کامران طیب

ولد خواجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران طیب گواہ شدنمبر 1 خواجہ مظفر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 صوفی احمد یار وصیت 28537

مسل نمبر 103295 میں نرمین مریم

بنت خواجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نرمین مریم گواہ شدنمبر 1 خواجہ مظفر احمد گواہ شدنمبر 2 صوفی احمد یار وصیت 28537

مسل نمبر 103296 میں عدیل احمد

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالستار گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 103297 میں عطاء النور

ولد عبدالمالک قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء النور گواہ شدنمبر 1 عبدالستار گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 103298 میں سید یاسر ولید احمد

ولد سید خالد احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید یاسر ولید احمد گواہ شدنمبر 1 سید خالد احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد خالد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 103299 میں عطیۃ النصیر

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ سلائی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 19 گرام 12. ملی گرام اندازاً مالیت-/43975 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ النصیر گواہ شدنمبر 1 قمر نصیر وصیت 88988 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد

مسل نمبر 103300 میں سعدیہ کنول

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ کنول گواہ شدنمبر 1 قمر نصیر وصیت نمبر 88988 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد

مسل نمبر 103301 میں Nilofa Akter

زوجہ Nasir Ahmed Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت-/20,000 Tk (2) حق مہر مبلغ -/20,000 TK۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nilofa Akter گواہ شدنمبر 1 Anamul Haque گواہ شدنمبر 2 Kholilur Rahman

مسل نمبر 103302 میں

Tanvia Akter Jemy

بنت Ehsanur Tahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام 25. ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk 12500۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Tanvia Akter Jemy گواہ شد نمبر 1 Anamul Hoque گواہ شدنمبر 2 Kholilur Rahman

مسل نمبر 103303 میں

Tahmina Sultana

زوجہ Rezaul Alam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام اندازاً مالیت-/Tk60,000 (2) حق مہر مبلغ-/50,000 Tk۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Tahmina Sultana گواہ شد نمبر 1 Anamul Hoque گواہ شدنمبر 2 Kolilur Rahman

مسل نمبر 103304 میں

Md Abul Hasan

ولد Late Arsad Ali Bishwas قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 66 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 0.54 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk230,000 (2) رہائشی مکان واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk200,000 (3) زرعی اراضی برقبہ 6.73 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1800,000۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/TK36000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Md Abul Hasan گواہ شدنمبر 1 Md Shamsur Rahman گواہ شدنمبر 2 Md Shahin-ur Rahman

مسل نمبر 103305 میں

Jahanara Begum

زوجہ Abul Hayet Bis قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بنک ڈیپازٹ مالیت-/100,000 Tk (2) طلائی زیور اندازاً مالیت-/Tk14000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk1001۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jahanara Begum گواہ شدنمبر 1 Abul Hayat گواہ شدنمبر 2 Rezvi Mahmud Chowdhry

مسل نمبر 103306 میں Josna Begum

زوجہ Dewan Mohammad Nizam Uddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/Tk50,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ josna Begum گواہ شد نمبر 1 Ruhul Amin گواہ شدنمبر 2 Dewan Mohammad Nizamuddin

مسل نمبر 103307 میں Tanjila Afrin

زوجہ Md.Imtiaj Arfan Unique قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100,000 Tk۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tanjila Afrin گواہ شدنمبر 1 Rezaul Karim گواہ شدنمبر 2 Md.Mostafir ur

مسل نمبر 103308 میں

Mohammad Forhad Ali

ولد Mohammad Mojibur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Md Forhad Ali گواہ شد نمبر 1 S.M.Rashidul Islam گواہ شدنمبر 2 Lutfar Rahman

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ حافظہ سیدہ مریم احمد صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم رفیق احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم منظور احمد صاحب مرحوم استاذی المکرّم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے 17 جون 2010ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ بعدازاں 23 جون کو بعد نماز عصر رخصتی کی تقریب سبزہ زار دفتر انصاراللہ پاکستان میں ہوئی جس میں محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم سید رفیق احمد صاحب آف گجرات کی پوتی، مکرم سید نذیر احمد صاحب آف کراچی کی نواسی اور مکرم حافظ سید باغ علی شاہ صاحب آف معین الدین پور کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دینی و دنیاوی دائمی حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم طارق سعید صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی واقفہ نو بیٹی مکرمہ آمنہ نور صاحبہ اہلیہ مکرم سید عدنان شاہ صاحب آف امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 26 جون 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام سیدہ مہ نور شاہ تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب کی پوتی اور مکرم سید مسعود مبارک صاحب کی نسل سے ہے۔ جبکہ بچی کی والدہ مکرم محمد سعید صاحب انجینئر اور مکرمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ آف لاہور کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم محمد صفدر صاحب ولد ماسٹر محمد اسماعیل صاحب نے 6 دسمبر 2008ء کو E-69 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ تا حال ان کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ موصی اسلام آباد شفٹ ہو گئے ہیں ۔ تاہم ان کا موجودہ ایڈریس موصول نہیں ہوا۔ اگر موصی صاحب خود یا ان کے کوئی عزیز رشتہ داران کے بارے میں علم رکھتے ہوں تو براہ کرم ان کے موجودہ اور مکمل ایڈریس سے دفتر ہذا کو جلد مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید تخت ہزارہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے مورخہ 5 جولائی 2010ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام جاذبہ انیس عطا فرمایا ہے ۔ نومولودہ مکرم شریف احمد صاحب مرحوم آف کراچی کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم ٹیلر ماسٹر آف کنری کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت وسلامتی والی لمبی زندگی والی، والدین کیلئے قرۃ العین اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شمیم احمد محمود صاحب جوہر ٹاؤن لاہور اطلاع دیتی ہیں۔

میرے والد محترم حکیم سردار محمد صاحب ابن مکرم میاں عبداللہ صاحب مرحوم سابقہ رہائشی دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 18 جون 2010ء کو بعمر 95 سال شاہدرہ ٹاؤن لاہور چند ماہ علیل رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں 19 جون 2010ء کو بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ ہی نے کروائی۔ خاکسار کے علاوہ آپ کے دو بیٹے مکرم محمود علی صاحب شاہدرہ ٹاؤن اور مکرم سعید احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور ہیں آپ کے بڑے بیٹے مکرم عبدالستار صاحب جو کہ دفتر وصیت ربوہ میں کارکن بھی رہے تھے۔ تین سال قبل وفات پا گئے تھے۔ مرحوم پنج وقتہ نماز کے علاوہ تہجد اور دوسرے نوافل کے بھی باقاعدہ ادا کرنے والے تھے۔ آپ نے اپنی یادگار پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں ۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ایک خادم دین کی دعا

خدایا مجھ کو دکھا میری کاوشوں کا ثمر
کہ خالی ہاتھ ہی دنیا سے میں نہ جاؤں گزر

نکلنا راہ میں تیری تھا حکم، سو میں چلا
جو میرا کام تھا میں نے کیا، تو اپنا کر

بدل دے سخت دلوں کی زمیں کو نرمی میں
چلا دے بادِ صبا ہر طرف مٹا صرصر

جو ہمکلام ہو وہ ہم خیال ہو جائے
دلیل جو بھی سنے ڈال دے وہیں پہ سپر

مرے قلم کی سیاہی سے روشنی پھیلے
مسوّدہ جو لکھا جائے وہ ہو رشکِ قمر

صریرِ خامہ نوائے سروش ہو جائے
ترے وجود کی شاہد بنے ہر ایک سطر

کہیں جو شمع جلاؤں تری ہدایت کی
فدا پھر اس پہ ہوں پروانے تیرے آ آ کر

بلند نام ہو تیرا، تیرے محمدؐ کا
زمیں پہ سجدے میں کرتا ہی جاؤں جھک جھک کر

ترے ہی فضل سے ہوگا یہ کارِ خیر تمام
کہیں بھی کام نہ آؤں گا میں نہ میرا ہنر

انصر رضا

درخواست دعا

مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد ارسلان طاہر صاحب ابن مکرم ہومیو ڈاکٹر معراج الدین صاحب کے دائیں بازو کی کلائی کی ہڈی فٹ بال کھیلتے ہوئے ٹوٹ گئی۔ فضل عمر ہسپتال میں بذریعہ آپریشن ہڈی جوڑ دی گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

احمدی ڈاکٹر کا نمایاں اعزاز

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب احمدیہ ہسپتال ٹب مین برگ (لائبیریا) کو اللہ تعالیٰ نے وہاں چار سال خدمت کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ موصوف جولائی 2006ء میں وہاں تشریف لے گئے ۔ اور جون 2010ء میں ان کی واپسی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے انہیں آغاز سے واپسی تک وہاں خدمت کی توفیق عطاء فرمائی۔ اور انہوں نے بڑی محنت، اخلاص اور جانفشانی سے علاقہ میں نام پیدا کیا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی خدمات کے اعتراف میں ویسٹ افریقن میڈیا نیٹ ورک نے انہیں Outstanding Medical Doctor. of the Year2009 کا سرٹیفکیٹ دیا ہے۔ لائبیریا کے عوام اور سوسائٹی میں حفظانِ صحت کے اصولوں کی ترویج اور دن رات، ہسپتال میں حاضر رہ کر طبی امداد مہیا کرنے کو خوب سراہا گیا ہے۔

لائبیریا کے ایک معروف اخبار Africa Watch نے اپنی 16 اپریل 2010ء کی اشاعت میں مکرم ڈاکٹر صاحب کی تصویر شائع کرتے ہوئے نہایت اچھے الفاظ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی طبی اور مذہبی میدان میں خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔

لائبیریا کے دارالخلافہ Monrovia میں بھی ہمارا احمدیہ ہسپتال نہایت شاندار خدمات بجا لا رہا ہے اور یہاں خدمت کرنے والے مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب (واقف زندگی) بھی Doctor. of the year قرار دئے جا چکے ہیں۔

اسی طرح تعلیم کے میدان میں بھی ہمارا سکول مکرم منصور احمد ناصر صاحب (واقف زندگی) کی سربراہی میں بمقام منروویا، لائبیریا کے بچوں کی تعلیم میں ہر طرح کوشاں ہے۔ دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بطور خاص خیال رکھا جاتا ہے تا کہ یہاں کے فارغ التحصیل بچے مفید شہری بن کر ابھریں۔

قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان اور اساتذہ کو مفید بابرکت ثمر آور خدمت کی سعادت بخشتا رہے۔ آمین

شالیمار فلائنگ کوچ
ربوہ سے اسلام آباد
نان سٹاپ روانگی ربوہ بس سٹاپ سے صبح 10:30 بجے
واپسی اسلام آباد کراچی کمپنی سے 11:15 بجے
دن موٹر وے موڑ سے 12:00 بجے دن
ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6214222
رابطہ راولپنڈی: 0300-5034242

ضرورت محررین/ انسپکٹران

دفاتر تحریک جدید کی مستقبل کی ضرورت کے پیش نظر انسپکٹران/محررین کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں، وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 31 جولائی 2010ء تک امیر/ پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کا ایف اے/ ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ امیدوار کمپیوٹر/ اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں۔ واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔ کمپیوٹر میں درج ذیل امور کی مہارت ہونا ضروری ہے۔

(i) ٹائپنگ انگلش وارد و (دونوں)
(ii) ونڈوز آپریٹنگ سسٹم
(iii) مائیکروسافٹ ورڈ
(iv) مائیکروسافٹ ایکسل
(v) ان پیج

امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ مورخہ 10 راگست 2010ء بیت المحمود (حلقہ کوارٹرز تحریک جدید) میں صبح 9:30 بجے ہوگا۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہے۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔ نماز مکمل۔ ترجمہ کے ساتھ
3۔ حدیث (نمبر 11 تا نمبر 20) چالیس جواہر پارے
4۔ کتب حضرت مسیح موعود (حقیقۃ الوحی، کشتی نوح)
5۔ انگریزی/ حساب بمطابق معیار F.Sc.F.A
6۔ عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

نوٹ: مندرجہ بالا معیار پر پورا نہ اترنے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 21 جولائی 2010ء کو صبح 10 بجے تا دوپہر 1:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے، دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ہفتہ تعلیم القرآن

(جماعت احمدیہ احمد نگر ربوہ)

مکرم ساجد منور صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ احمد نگر کو نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی کے پروگرام کے تحت ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 7 تا 13 مئی 2010ء منانے کی توفیق ملی۔ اس ہفتہ کا آغاز انفرادی نماز تہجد سے ہوا۔ مورخہ 7 مئی کو خطبہ جمعہ تعلیم القرآن کی اہمیت پر دیا گیا۔ ہفتہ کے دوران روزانہ بیت الذکر میں قرآن مجید کی اہمیت پر درس دیا گیا اور اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ کے حسن قرأت اور قرآن مجید کی آخری چند سورتوں کے حفظ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ اسی طرح دوران ہفتہ پہلے سے جاری 21 قرآن سنٹرز کا دورہ کیا گیا اور کلاسوں میں سست بچوں اور بچیوں کے والدین کے ساتھ روابط کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران ہفتہ 2 نئی قرآن باترجمہ کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ ہفتہ تعلیم القرآن کے آخری دن مورخہ 13 مئی کو جماعتی سطح پر ایک تقریب ”آمین“ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے کی۔ اس تقریب میں احمد نگر کی 18 ناصرات اور 12 اطفال نے ناظرہ قرآن مجید کا پہلا دور مکمل ہونے پر محترم ناظر صاحب کو قرآن کریم کی مختلف آیات سنائیں۔ اس موقع پر تمام بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔ اختتامی خطاب سے قبل محترم ناظر صاحب نے بچوں اور بچیوں میں تحائف اور مختلف مقابلہ جات میں پوزیشنز لینے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی خطاب کے بعد انہوں نے دعا کروائی اور بعد میں تمام حاضرین جن کی تعداد 500 سے زائد تھیں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو قرآن مجید کا عرفان عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2010ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2010ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام و ولدیت و تاریخ پیدائش و ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر
2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

الف۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2010ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 5 راگست 2010ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو/ ٹیسٹ 8, 9 راگست 2010ء کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 11 راگست کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

☆..........☆..........☆

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جولائی	
طلوع فجر	3:46
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر میں داخلہ میٹرک کے رزلٹ کے بعد اگست 2010ء میں ہوگا داخلہ کے خواہشمند طلبہ اپنی درخواستیں والد/ سرپرست کے دستخط اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

☆ درخواست میں امیدوار کی ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ، تعلیم اور اگر واقف نو ہیں تو حوالہ وقف نو بھی ضرور درج کریں۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف۔اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 22 سال ہے۔

حب جدوار
ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

Get elegant style
شاویرہ
اعلیٰ کوالٹی اور منفرد ڈیزائن کے ملبوسات کی ورائٹی دستیاب ہے۔ بیت العافیت مکان نمبر 17/8
دارالعلوم غربی خلیل ربوہ رابطہ 047-6212011 0334-6373047

FD-10

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614 1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور